ورفعنا لك ذكرك کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

الحمدللہ کہ کتاب لاجواب نافع شیخ وشاب مفید عاقل موقظ غافل

مسمّٰی بہ

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

المعروف

فیصلہ مسائل

(جلد اوّل)

اضافات جدیدہ وضمیمہ عجیبہ کے ساتھ

جس میں موجودہ زمانہ کے عام مختلف فیہ مسائل کا نہائیت محققانہ مدلّل فیصلہ کر دیا گیا ہے

مصنّفہ

حضرت حکیم الامت مولٰنا المفتی الحاج احمد یار خاں صاحب اوجھانوی بدایونی مدظلہ

سرپرست مدرسہ غوثیہ گجرات پاکستان

باھتمام

محمد اقتدار خاں عرف مصطفےٰ میاں

ناشر:۔ مفتی اقتدار احمد خان مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

تمام رسول حضور علیہ السلام سے ہی لینے والے ہیں ، سمندر سے ایک چلو یا تیز بارش سے چھینٹا

علامہ خر پوتی شرح قصیدہ بردہ میں اس شعر کے ماتحت فرماتے ہیں۔

اِنَّ جَمِیْعَ الْاَنْبِیَاءِ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ طَلَبُوْا وَاَخَذُوْا الْعِلْمَ مِنْ عِلْمِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ كَالْبَحْرِ فِی السَّعَةِ وَالْكَرَمِ مِنْ كَرَمِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ هُوَ كَالدِّیَمِ لِاَنَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ مُفِیْضٌ وَهُمْ مُسْتَفَاضُوْنَ لِاَنَّهٗ تَعَالٰی خَلَقَ اِبْتِدَاءً رُوْحَهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَضَعَ عُلُوْمَ الْاَنْبِیَاءِ وَعِلْمَ مَا كَانَ وَمَا یَكُوْنُ ثُمَّ خَلَقَهُمْ فَاَخَذُوْا عُلُوْمَهُمْ مِنْهُ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

ہر نبی نے حضور علیہ السلام کے اس علم سے مانگا اور لیا جو وسعت میں سمندر کی طرح ہے اور سب نے کرم حضور علیہ السلام کے اس کرم سے حاصل کیا جو تیز بارش کی طرح ہے کیونکہ حضور علیہ السلام فیض دینے والے ہیں اور وہ نبی فیض لینے والے۔ کیونکہ رب تعالےٰ نے اولاً حضور علیہ السلام کی روح پیدا فرمائی پھر اس روح میں نبیوں کے اور ماکان وما یکون کے علم رکھے پھر ان رسولوں کو پیدا فرمایا پس ان سب نے اپنے علوم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لیئے

حافظ سلیمان ابریز شریف صفحہ ۲۵۸ میں فرماتے ہیں۔

یَعْلَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنَ الْعَرْشِ اِلَی الْفَرْشِ وَیَطَّلِعُ عَلٰی جَمِیْعِ مَا فِیْهَا وَهٰذَا الْعُلُوْمُ بِالنِّسْبَةِ اِلَیْهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ كَاَلْفٍ مِنْ سِتِّیْنَ جُزْءً اَلَّتِیْ هِیَ الْقُرْاٰنُ الْعَزِیْزُ۔

حضور علیہ السلام عرش سے فرش تک کو جانتے ہیں اور جو کچھ ان میں ہے اسکی خبر رکھتے ہیں اور یہ سارے علوم حضور علیہ السلام کی نسبت سے ایسے ہیں جیسے الف۔ ۶۰ جزو کی نسبت سے جو قرآن کریم ہیں۔

امام قسطلانی مواہب میں فرماتے ہیں۔

اَلنُّبُوَّةُ مَاخُوْذَةٌ مِنَ النَّبَاءِ بِمَعْنَی الْخَبَرِ اَیْ اَطْلَعَهُ اللّٰهُ عَلَی الْغَیْبِ۔

نبوت نبا سے مشتق ہے جس کے معنے ہیں خبر یعنی اللہ نے اُن کو غیب پر خبردار فرمایا۔

مواہب لدنیہ جلد دوم صفحہ ۱۹۲ القسم الثانی فِیْمَا اَخْبَرَبِهٖ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنَ الْغُیُوْبِ میں ہے۔

لَاشَكَّ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ اَطْلَعَهٗ عَلٰی اَزْیَدَ مِنْ ذٰلِكَ وَاَلْقٰی عَلَیْهِ عِلْمَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کو اس سے بھی زیادہ پر اطلاع دی اور آپ پر اگلوں پچھلوں کا علم پیش کر دیا۔